बुक-पोस्ट प्रकाशित सामग्री

गुरुकुल पत्रिका । प्रह्लाद । आर्य भट्ट

रजि० संख्या एल० १२७७

सेवा में,

व्यवसाय प्रबन्धक
गुरुकुल काँगड़ी विश्वविद्यालय
हरिद्वार

پدارتھ - सा اُس بُدھی نے ब्रह्म وہ برہم इति ہے ह یقیناً उवाच کہا ब्राह्मणः
برہم کے वै ہی एतद्विजये اس وجے میں महीयध्वम् تم بزرگی حاصل کرتے ہو
इति ایسا ततः اس سے विदाचकार جیوآتما نے معلوم کیا - کہ وہ یکش
ब्रह्म برہم इति ہے -

(با محاورہ ترجمہ) برہم وِدّیا جو شدھ بُدھی ہے - اُس نے جیوآتما کو بتلایا - کہ سب دیوتا یعنے اندریوں کی جو کامیابی ہے وہ برہم کی کامیابی ہے - اور برہم کے سبب سے ہی سب اندریوں کو یہ فضیلت ہوئی ہے - کیونکہ اندریاں جڑھ یعنے گیان سے خالی ہیں - اور بغیر گیان کے کسی کو کامیابی ہو ہی نہیں سکتی - اسواسطے جب تک برہم ان کی مدد نہ کرے - تب تک گیان کسی کو ہو ہی نہیں سکتا - اور برہم جب امداد کرتے ہیں تو جیو کو میدھا نامی بُدھی یعنے عقل سلیم دیتے ہیں - جس سے جیو اپنے سروپ اور برہم کو جان کر مُکتی حاصل کرتا ہے - اور جب تک عقل سلیم حاصل نہ ہو - تب تک کسی دوسری طاقت سے ہم برہم کو نہیں جان سکتے - اسواسطے جہاں تک ہم کوشش کر سکتے ہیں - ہمیں ویدوں کے ابھیاس یعنے بار بار وچار سے اور پرماتما کی اُپاسنا سے وہ بُدھی حاصل کرنی چاہئے ✣

तस्माद्वा एतेदेवा अतितरामिवान्यान्देवान् यदग्नि वायुरिन्द्रस्ते-
ह्येनन्नेदिष्ठं पस्पर्शुस्तेह्येनत्प्रथमो विदां चकार ब्रह्मेति ॥२७॥२॥

پدارتھ - तस्मात् اس سبب سے वै یقیناً एते یہ देवाः دیو اندریاں اگنی وغیرہ अतितराम् افضل ہیں इव اس طرح अन्यान् دوسرے اندریوں देवान् کی نسبت यत् جو अग्निः آتش - آنکھ वायुः ہوا کھال इन्द्रः جیوآتما میں ते ان دیوتاؤں نے हि کیونکہ एनम् اس کو یعنی قابل پرستش برہم کو नेदिष्ठम् بہت ہی قریب ہو کر पस्पर्शुः چھو کر معلوم کیا - ते ان دیووں نے हि نشچے کر کے एनत् اس کو प्रथमः پہلے विदांचकार معلوم کیا - کہ وہ ब्रह्म پرماتما इति ہے ✣

(با محاورہ ترجمہ) جیوآتما آنکھ اور کھال سب سے پہلے اُس برہم کو بہت نزدیک سپرش کرتے یعنے اس کے گنوں یعنے صفات کو معلوم کرتے ہیں - اور اُن کے سبب سے

دوسری اندریاں بھی برہم کے گنوں سے واقف ہو جاتی ہیں - آنکھ اور کھال کو اور اندریوں پر اسی واسطے فضیلت ہے - کہ وہ اور اندریوں سے پہلے سرشٹی میں سے ایشور کے گنوں کو معلوم کرتی ہیں - اندریاں بذات خود برہم کو جاننے کے قابل نہیں اور نہ ہی جیو آتما بذات خود جان سکتا ہے - بلکہ شدھ بدھی سے جو کہ من کے میل یعنے ناپاکی وکشیپ یعنے چنچلتا - آورن یعنے درمیانی پردہ ان تینوں نقصوں کے دور ہو جانے کی حالت میں جو سمادھی کی حالت ہے - اُسی وقت برہم کا گیان ہو سکتا ہے - دوسری حالتوں میں برہم کا گیان نہیں ہو سکتا ؛

तस्माद्वा इन्द्रोऽतितरामिवान्यान् देवान् सह्येनन्नेदिष्ठं
पस्पर्श स ह्येनत्प्रथमो विदांचकार ब्रह्मेति ॥ २८ ॥ ३ ॥

پدارتھ - तस्मात् اس سبب سے वै یقیناً इन्द्रः جیو آتما अतितराम् سبقت حاصل کرتا ہے अन्यान् دوسرے देवान् دیوتوں پر सः وہ جیو آتما हि یقیناً एनत् اس برہم کو नेदिष्ठम् بہت نزدیک से पस्पर्श محسوس کیا सः اُس نے हि ہی एनत् اس برہم کو प्रथमः اول विदांचकार جانا - کہ وہ قابل پرستش یکش ब्रह्म برہم इति ہے +

(با محاورہ ترجمہ) چونکہ اندریاں یعنے حواس بغیر جیو آتما کے برہم کو محسوس نہیں کر سکتے صرف جیو آتما ہی بدھی کی مدد سے پرماتما کو جانتا ہے - اور اسی کی امداد سے اندریاں پرماتما کی بتائی ہوئی چیزوں کو معلوم کر کے اس سے فائدہ اٹھاتی ہیں - اسواسطے جیو آتما کل اندریوں سے سبقت رکھتا ہے - ایک ایک اندری کے علیحدہ ہو جانے سے یہ جسم بالکل ناکارہ نہیں ہو جاتا - اندھا وغیرہ کہلاتے پر بھی اپنے کام کو کرتا چلا جاتا ہے لیکن جیو آتما کے علیحدہ ہو جانے پر کل اندریوں کی موجودگی میں بھی کوئی کام نہیں ہو سکتا - بعض لوگوں کو یہ شک ہوگا - کہ اندریوں کے بغیر جیو آتما کیا کام کر سکتا ہے - لیکن وچار والے آدمی اچھی طرح سے جانتے ہیں - کہ جو کام جیو آتما کا ہے - وہ بغیر اندریوں کے بھی پورا ہو سکتا ہے - اور باقی کام جسم کے ہیں - اُن کے پورا کرنے کے واسطے اندریوں کی ضرورت ہے گویا جیو آتما اپنے کام میں محتاج باغیر نہیں -

سوال - جیو آتما کا کونسا کام ہے جو بغیر اندریوں کے پورا ہو سکتا ہے - ہم تو کوئی کام بھی

اندریوں کے بغیر نہیں ہونا دیکھتے -

جواب - جیو آتما کا کام آنند بھوگنا ہے - سو وہ اُسی حالت میں ہو سکتا ہے جب اندریوں سے جیو آتما کا تعلق نہ ہو - اس واسطے سمادھی سشپتی اور مکتی تینوں حالتوں میں جبکہ جیو آتما پرماتما کے ملاپ سے آنند بھوگتا ہے - اندریوں سے اس کا تعلق نہیں رہتا اور جس حالت میں جیو آتما اندریوں کے ساتھ تعلق رکھتا ہے - اُس حالت میں اُسے برہمانند حاصل ہی نہیں ہوتا -

سوال - کیا وجہ ہے کہ جیو کو اندریوں کی موجودگی میں آنند نہیں ملتا ؟

جواب - چونکہ اندریوں کے ذریعہ سے بیرونی اشیاء کا علم ہوتا ہے - اور بیرونی چیزیں سب مادی ہیں - اور مادے میں آنند گن موجود نہیں - اس واسطے اندریوں کے ذریعہ سے آنند حاصل نہیں ہو سکتا -

سوال - جبکہ اندریوں کے ذریعے وشیوں کے تعلق سے جیو کو آنند نہیں آتا - تو کیوں اندریاں جیو کو وشیوں میں لگاتی ہیں +

جواب - چونکہ اندریاں مادی چیز ہیں - اس واسطے وہ اپنی جنس مادے سے ہی تعلق کرتی ہیں - اور کہ ہر ایک دلال خریدار کو جھوٹی دوکان پر ہی لیجاتا ہے کیونکہ وہاں سے اُسے دلالی ملتی ہے - سچی دوکان پر نہیں لیجاتا کیونکہ وہاں سے اُسے دلالی نہیں ملتی +

तस्यैषआदेशो यदेतद्विद्युतो व्यद्युतदा ३ इ तीतिन्यमी-
मिषदा ३ इत्यधिदैवातम् ॥ २-९ ॥ ४ ॥

پدارتھ - तस्य اس برہم کا एषः یہ ظاہری आदेशः اپدیش ہے यत्
एतत् یہ विद्युतः بجلیاں व्यद्युतत् چمکتی اور چھپ جاتی ہیں आ
بمثل इति جیسا न्यमीमिषत् آنکھ بند ہوتی اور کھلتی ہے आ بمثل इति
اس طرح अधिदैवतम् دیوتا کے متعلق ہے یعنی برہم بھی اس طرح ظاہر ہوتا اور چھپ جاتا ہے +

(بامحاورہ ترجمہ) متذکرہ بالا مضمون کو ثابت کرنے کے واسطے کہتے ہیں - وہ پرماتما گیانی یعنے عالم باعمل لوگوں کی نظر میں ہر جگہ پر ظاہر نظر آتا ہے - اور جاہل

بے عمل لوگ اُسے معلوم نہیں کر سکتے - اس واسطے اُن سے پوشیدہ ہے - اور
اس برہم کا ایسا ہی اُپدیش ہے - جس طرح بجلی چمک کر پوشیدہ ہو جاتی ہے - جس
طرح آنکھ بند ہوتی و دیکھتی ہے - اسی طرح برہم کے ظاہر ہونے اور چھپ جانے کو
استعارہ کے طور پر بیان کیا ہے -

مطلب یہ ہے کہ نہ تو برہم کو اگیانی لوگ ہی سمجھ سکتے ہیں کیونکہ وہ اندریوں سے
دیکھنا چاہتے ہیں - اور نہ ہی بے عمل گیانی اُسے محسوس کرتے ہیں - کیونکہ
صرف زبانی کہنے کا علم ہی ان کے پاس ہے - علم کے مطابق ان میں عمل نہیں - صرف
باعمل گیانی ہی اُسے معلوم کرتے ہیں - دُنیا میں برہم کی شکتی بجلی کی طرح چمک کر
چھپ جاتی ہے - یعنی جس وقت انسان ایک وشے کو چھوڑ کر دوسرے وشے میں لگتا
ہے تو دونوں وشیوں کے درمیان کے وقت میں اس کا برہم کے ساتھ تعلق ہوتا ہے -

अथाध्यात्मं यदेतद्गच्छतीव च मनोऽनेन
चैतदुपस्मरत्यभीक्ष्णं संकल्पः ॥३०॥५॥

پدارتھ - अथ اب आध्यात्मम् آتما کے متعلق سُنیے यत् جو एतत्
یہ गच्छति چلتا ہے इव مانند च اور मनः من کو अनेन اس سے च اور
एतत् یہ उपस्मरति نزدیک ہو کر یاد کرے अभीक्ष्णम् بار بار
ہر لمحہ संकल्पः من کا خیال ۔

(بامحاورہ ترجمہ) اندری اور من کے سہایک یعنے معاون دیوتوں کے جاننے
کے بعد شش کو روحانی کاموں کے پورا کرنے کے واسطے پرماتما یعنے سب
سے زبردست عالم کی طرف من کی حرکت چلانے کا خیال کرنا چاہیئے - اور
من کو ہر ایک سیکنڈ میں پرمیشور کی اُپاسنا میں لگا دے اور اس کی نزدیکی
حاصل کر کے آنند کو حاصل کرے ۔ ۔ ۔

مطلب یہ ہے کہ بیرونی تعلقات کو جو کہ اندریوں کے ذریعہ سے ہوتے ہیں
علیحدہ کر کے من کے اندر جو محیط کل پرماتما ہے - اس کے دھیان میں غرقاب
ہو جاوے اور مل وکشیپ اور آورن کا پردہ جو جیو اور برہم کے درمیان ہے
اس کو کرم اُپاسنا اور گیان کے ذریعہ سے دور کر کے آتما کو روحانی منزل

مقصود پر پہنچاوے یعنے انسان کو یہ ارادہ مستقل طور پر قائم کر لینا چاہیئے۔ کہ میرا دل ہمیشہ برہم کی طرف ہی چلے۔ اور برہم کو چھوڑ دنیاوی خواہشوں میں جو انسان کو منزل مقصود سے علیحدہ لے جانیوالی ہیں نہ جاوے۔ بلکہ ہر وقت برہم ہی کی یادگاری میں گزرے ✦

तद्ध तद्वनं नाम तद्वनमित्युपासितव्यं स य एतदेवं
वेदाऽभिहैनं सर्वाणि भूतानि संवाञ्छन्ति ॥३१॥६॥

پدارتھ - तत् وہ ह مشہور ہے तत् وہ वनम् چاہنے کے لائق پرماتما नाम مشہور तत् وہ پرماتما वनम् چاہنے اور بھگتی اور پوجا کرنے کے لائق ہے۔ محض پرماتما ہی دُکھ دور کرسکتا ہے اور اس کی اپاسنا کرنے سے چاہنے سے خیالات کے اس کی طرف ہو جانے سے دُکھ دور ہو جاتے ہیں۔ اس واسطے پرماتما چاہنے لائق ہے اور اسی لئے پرماتما کا ایک نام بن 'وَن' ہے इति اس لئے उपासितव्यम् اوپاسنا کے قابل ہے۔ یعنی اس کی نزدیکی حاصل کرنی چاہیئے सः وہ यः جو ह یقیناً एतद् اس کو एवम् ایسا वेद جانتا ہے अभि ہر طرف سے سب طرح سے ह ہی एनम اسکو सर्वाणि کل भूतानि پرانی یا عناصر संवाञ्छन्ति خواہش کرتے ہیں ✦

(بامحاورہ ترجمہ) متذکرہ بالا صفات سے موصوف جو برہم ہے جس کا ذکر اس اُپنشد میں آیا ہے۔ وہی برہم دُکھ سے علیحدہ رہنے کی خواہش رکھنے والوں سے اوپاسنا کرنے لائق اور مشہور ہے۔ کیونکہ پرکرتی ست ہے۔ جیواتما ست چت ہے۔ صرف برہم ہی سچدانند ہے۔ جس کو آنند کی خواہش ہو۔ اس کا مقصد برہم کی اُپاسنا ہی سے پورا ہو سکتا ہے۔ سوائے برہم کے جیو اور پرکرتی کی اُپاسنا کرنے سے انسان دُکھوں سے بالکل نہیں چھوٹ سکتا۔ جو آدمی ٹھیک طور پر برہم کی اوپاسنا کرنا جانتا ہے۔ یعنے برہم کا سچا طریق جو یوگ ہے۔ اس کو عملی طور پر کرکے برہم کی اوپاسنا کرتا ہے سو دُنیا کے تمام عالم ایسے انسان کی دل سے بھگتی کرتے ہیں۔ جس طرح سنسار میں دولت کی خواہش والے دولتمند کے پاس جاتے ہیں۔ ایسے ہی ایشور بھگتی کے خواہشمند باقاعدہ طور پر یوگ کرنے

والے کے پاس جاتے ہیں ٭

اب چیلہ یعنے شاگرد پھر گورو سے سوال کرتا ہے - کہ یہاں تک گورو کا اُپدیش تھا - اب گورو اور چیلے دونوں کے سوال وجواب ہیں ٭

उपनिषदं भो ब्रूहीत्युक्तात उपनिषद्ब्राह्मीं
वाव त उपनिषदमब्रूमेति ॥३२॥७॥

پدارتھ - उपनिषदम् اُپنشد یعنی پوشیدہ راز یعنی برہم ودیا - علم حقیقت کو भोः اے گرو ब्रूहि بیان کر یا بتلا - इति فقرہ کے خاتمہ کو ظاہر کرنیوالا حرف उक्ता کہہ دیا گیا ہے ते تجھے उपनिषत् رازِ پنہاں - پر روکش چیزوں کا علم ब्राह्मीम् پرماتما کے متعلق - वाव یقیناً ते تجھ کو उपनिषदम् برہم وڈیا अब्रूम ہم نے کہہ دی इति ختم ٭

(بامحاورہ ترجمہ) چیلے نے گورو سے کہا - کہ اے گورو اب تو مجھ کو برہم وڈیا یعنی علم حقیقی کا راز بتلا دے - تب اُستاد نے کہا کہ جو کچھ برہم ودیا کے متعلق انسان کو علم ہو سکتا ہے وہ میں تم کو بتلا چکا - تب شاگرد نے کہا - اس میں جو کچھ باقی رہ گیا ہو - اس کو آپ بتلائیں - گورو نے کہا - کہ میں برہم کا پورا اپدیش تجھ کو کر چکا - اب کچھ بتلانا باقی نہیں - یقیناً جس قدر برہم ودیا شاستر میں ہے - وہ میں تجھے کو بتلا چکا ہوں - اب اس میں کچھ بھی بتلانا باقی نہیں ٭

سوال - جبکہ گورو نے چیلے کو کل برہم ودس کا اپدیش کر دیا تھا تو چیلے کو برہم وڈیا کے متعلق شک کیوں رہا - جس سے اس نے یہ کہا کہ اور جو باقی ہے اُسے اُپدیش کر -

جواب - چونکہ علم حقیقی شروان یعنے گورو کا اپدیش سننے منن اس کو دلائل سے رات دن وچار نے ندہی دھیاسن - اس پر باقاعدہ طور پر عمل کرنے سے ہوتا اور گورو اپدیش صرف شروان ہی ہے منن اور ندہی دھیاسن کی کمی تھی - اس واسطے چیلے کو برہم وڈیا کا صاف صاف علم نہیں ہوا - اس واسطے اس نے گورو سے سوال کیا ٭

तस्यै तपो दमः कर्मेति प्रतिष्ठा। वेदाः सर्वाङ्गानि
सत्य मायतनम् ॥३३॥८॥

پدارتھ - तस्यै اس میں داخل ہونے کے واسطے तप: تپ کرنا یعنی بھوک پیاس سردی گرمی کو برداشت کرنا दम: من کو قبضہ میں رکھنا कर्म وید کے مطابق کرموں کا کرنا इति یہ प्रतिष्ठा بنیاد - عزت वेदा: رگ - یجر سام اور اتھرو چاروں وید सर्वाङ्गानि وید کے سب انگ اپانگ یعنی شکشا کلپ دیاکرن - چھند - جیوتش اور نرکت یہ وید کے انگ اور نیائے - ویشیشک سانکھ یوگ - میمانسا اور ویدانت درشن یہ چھ وید کے اپانگ ہیں सत्यम سچ بولنا - اس کے مطابق عمل کرنا اور ستیہ سروپ پرماتما کے سہارے رہنا - आयतनम رہنے کا استھان ہے +

(بامحاورہ ترجمہ) برہم کا پورا اپدیش کر کے اس کے حاصل ہونے کے ضروری سامان کا اپدیش کرتے ہیں - یعنے برہم کو جاننے کے واسطے مل دوش کو دور کرنے کے تپ اور دم کی ضرورت ہے - یعنے جب تک وہ اندریوں کی خواہشوں کو دبا نہیں سکتا - اور جب تک وید کے موافق کرم نہیں کرتا - تب تک من کو برے کرموں کی خواہش سے علیحدہ نہیں کر سکتا - اس واسطے پہلا سادھن تپ اور کرم ہے - اس کے بعد وکشیپ دوش کو دور کرنے کے واسطے من کو روکنے کی ضرورت ہے - جس سے وہ چنچل نہ رہ کر ایک جگہ قائم ہو جاوے - اس کے واسطے ایشور اوپاسنا کے طریق یوگ کو کام میں لانے کی ضرورت ہے - پھر آورن دوش کو دور کرنے کے واسطے ویدوں کی تعلیم کی ضرورت ہے - اور ویدوں کے ٹھیک مطلب کو سمجھنے کے واسطے انگ اور اپانگ کے جاننے کی ضرورت ہے - جب تک آدمی ویدوں کے انگ اور اپانگ کو نہیں جانتا - تب تک وہ وید کو ٹھیک طور پر نہیں جان سکتا - اور وید کو جب تک ٹھیک طور پر نہ سمجھ لے - تب تک اس کو برہم کا گیان نہیں ہو سکتا لیکن یہ سب گیان بھی ستیہ کے ساتھ رہنے سے کام آتا ہے - کیونکہ ست ہی ان ذریعوں کے رہنے کا مکان ہے - جب تک ستیہ نہ ہو تب تک تپ کرم دم اور ویدوں کا گیان صحیح ہو نہیں سکتا - اس واسطے ست سب سادھنوں یعنے اسباب سے افضل ہے +

यो वा एतामेवं वेदापहत्यपाप्मा । नमनन्ते स्वर्गे
लोके ज्येये प्रतितिष्ठति प्रतितिष्ठति ॥३४॥ ९ ॥

پدارتھ - यः جو آدمی वै یقیناً एताम् اس برہم ودیا کو एवम् اس طریق سے वेद جانتا ہے - अपहत्य ناش کرکے पाप्मानम् بے تعداد جنموں کے سخت پاپوں کو یعنی مدت سے جمع شدہ گناہ سنسکاروں یعنی عادتوں کو अनन्ते لامحدود स्वर्गे سُکھ کے مخزن लोके جاننے کے لائق ज्येये سب سے افضل پرماتما میں प्रतितिष्ठति قائم ہوتا ہے - یعنی اور خواہشوں سے بچکر صرف پرماتما میں لگ جاتا ہے प्रतितिष्ठति ضرور قائم ہوتا ہے - یہاں لفظ کے تکرار کا مطلب تاکید اور خاتمہ ہے -

(بامحاورہ ترجمہ) جو شخص متذکرہ بالا شرتیوں سے بتلائی ہوئی برہم ودّیا کو ٹھیک ٹھیک جانتا ہے - یعنے اس علم کو حق الیقین کے درجہ تک پہنچا دیتا ہے - وہ آدمی مدّت سے جمع شدہ گناہوں کی عادتوں سے علیحدہ ہو کر آخر کو سب سکھوں کے مخزن پرماتما میں قائم ہو کر آنند بھوگتا ہے - اور جب تک انسان برہم کے گیان کو بے قاعدہ جاننے کی کوشش کرتا ہے - تب تک اُسے برہم کا گیان ہی نہیں ہوتا - اور جب تک برہم کا گیان نہ ہو - تب تک سکھ حاصل نہیں ہوتا - اوم شانتی - شانتی - شانتی +